بارہواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 23 فروری 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

بروزپیر22دسمبر2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع جہلم: یوسی احمدآباد میں گرلز ہائی سکول بنانے کا معاملہ

*655: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل پنڈ داد نخان ضلع جہلم کی یونین کونسل احمدآباد میں لڑکیوں کے لئے کوئی ہائی سکول نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ نے سکول کے لئے جگہ گاؤں ملیار میں مختص کی ہوئی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ یونین کونسل میں لڑکیوں کے لئے ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی24جون2013 تاریخ ترسیل22جولائی2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ یونین کونسل احمدآباد میں پہلے ہی دو گرلز ہائی سکولز موجود ہیں GGHS اتھر اور GGHS لنگر۔

(ب) لوکل کمیونٹی نے GGPS ملیار کی اپ گریڈیشن کے مقصد کے لیے 13 کنال جگہ برلب سڑک مختص کی ہوئی ہے۔

(ج) یونین کونسل احمدآباد میں پہلے ہی گورنمنٹ گرلز ہائی سکولز اتھر اور گورنمنٹ ہائی سکول لنگر تعلیمی سرگرمیاں احسن طریقہ سے سرانجام دے رہے ہیں۔ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول لنگر میں ہائی حصہ کی کلاس نہم و دہم کی کل تعداد صرف 18 ہے۔ گورنمنٹ کے قوانین کے مطابق سکول صرف ایک درجہ اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے لہذا یہ سکول Up gradation from (Primary to High Shool 2 step) کے لیے (Feasible) نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب19فروری2015)

بروز پیر 22 دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع لاہور: پراجیکٹ سبجیکٹ سپیشلسٹ کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*1395: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 13-2012 میں ضلع لاہور میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت محکمہ تعلیم نے کنٹریکٹ ملازمین اساتذہ کو کب اور کس نوٹیفیکیشن کے ذریعے مستقل کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے ذیلی ادارے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے سال 2006 اور 2007 میں بھرتی ہونے والے پراجیکٹ سبجیکٹ سپیشلسٹ کو ابھی تک مستقل نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جزو "ب" کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ ملازمین کو مستقل نہ کرنے کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یہ درست ہے کہ دفتر ای ڈی او (ایجوکیشن) لاہور نے ایسے تمام کنٹریکٹ ملازمین جن کا تقرر 10-09-2011 سے پہلے ہوا تھا اور مذکورہ تقرر کا اشتہار اسامی 19-10-2009 سے پہلے شائع ہوا تھا۔ ان کی مستقلی کا مرحلہ چلایا اور مستقل کر دیا گیا تھا۔

حکومت پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے نوٹیفیکیشن نمبر S.O.(SE-III) 2-16/2007 بتاریخ 10-09-2011 کی شرائط وضوابط کے تحت کنٹریکٹ ملازمین وایجوکیٹرز کو مستقل کیا گیا ہے۔ تاہم جن ملازمین کا سروس ریکارڈ و تقرری کا ریکارڈ دستیاب نہ تھا ان کے مطلوبہ ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد انہیں مورخہ 10-09-2011 سے مستقل کیا جارہا ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (PEF) ایکٹ 2004ء کی دفعہ (8)5 کے مطابق PEF کا بورڈ ملازمین کی تعیناتی اور ان کی ملازمت کی شرائط وقیود طے کرنے کا مجاز ہے۔

جبکہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن (کنٹریکٹ ملازمت) رولز 2005ء کے رول (2-a) "کنٹریکٹ ملازمین کے قیود و شرائط" (کنٹریکٹ ملازمت) 6 کے مطابق ایسی تعیناتی مستقل ملازمت کا حق نہیں دلا سکے گی۔ مزید برآں PEF میں کنٹریکٹ ملازمین کو مارکیٹ بیسڈ تنخواہیں دی جاتی ہیں جو سرکاری سکیلز سے مختلف ہیں۔ اس کی وجہ ان ملازمتوں کے لیے ضروری مہارت اور تجربہ کے حامل افراد کو پرائیویٹ سیکٹر سے لیا جانا ہے جو مارکیٹ سے کم تنخواہ پر PEF میں ملازمت اختیار نہیں کرنا چاہیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

بروز پیر 22 دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں تعمیر و مرمت کی تفصیلات

*1396: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور میں سال 13-2012 میں کل کتنے ہال / کمرے تیار کئے گئے نیز ان کی تیاری کے لئے کس کو ٹھیکہ دیا گیا اور کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سال 2013 میں متذکرہ سکول کی چار دیواری جو پہلے موجود تھی کو گرا کر نئے سرے سے بنوایا گیا کیوں؟ اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول سنگھ پورہ لاہور سال 13-2012ء میں چار کلاس رومز مع برآمدہ تعمیر کئے گئے۔ اس کی تعمیر کا ٹھیکہ میسرز خان کنسٹرکشن کو دیا گیا اور اس پر کل 6.00 ملین رقم خرچ کی گئی۔

(ب) سال 2013ء میں مذکورہ سکول کی چار دیواری کا وہ حصہ جو خستہ حال اور خطرناک تھا صرف

اسی حصہ کو گرا کر دوبارہ تعمیر کیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014ء)

بروز پیر 22 دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

قصور: پی پی 181 کے سکولوں کو فراہم کیا گیا فرنیچر و دیگر تفصیلات

*1452: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 181 قصور میں کتنے ایسے پرائمری، مڈل، ہائی سکولز بوائز / گرلز ایسے ہیں، جن میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران فرنیچر و دیگر اشیاء فراہم کی گئیں، ان اشیاء کے نام و اخراجات کی سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے سکولز ایسے ہیں جن میں مسنگ فیسلٹیز فراہم نہیں کی گئیں، ان کے نام و مقام سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 181 تحصیل چونیاں ضلع قصور میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 16 (بوائز / گرلز) پرائمری، مڈل، ہائی سکولوں کو فرنیچر و دیگر اشیاء فراہم کی گئی ہیں۔ ان اشیاء کے نام و اخراجات کی سال وائز تفصیل ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 181 تحصیل چونیاں کے جن سکولوں میں مسنگ فیسلٹیز فراہم نہیں کی گئیں ان کی تفصیل ضمیمہ "بی" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014ء)

بروز پیر 22 دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع قصور: کنٹریکٹ اساتذہ کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*1453: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور سکولز ایجوکیشن میں کتنے کنٹریکٹ اساتذہ ایسے ہیں، جن کو ریگولر نہیں کیا گیا؟

(ب) ان کو کب تک ریگولر کر دیا جائے گا، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور فیمیل ونگ میں کل 491 اور میل ونگ میں 475 اساتذہ ایسے ہیں جنہیں تاحال ریگولر نہ کیا گیا ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے مراسلہ نمبری DS (O&M) (S&GAD)5-3/2013 مورخہ 19-8-2013 کے ذریعے تمام محکموں اوران کے زیر سایہ دفاتر کے ہیڈز کو کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ کاپی ضمیمہ "اے" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

بروز پیر 22 دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ضلع اوکاڑہ: حویلی لکھا کے سکولوں کو فنڈز کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*1584: جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے تمام پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں (بوائز و گرلز) میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے، سال وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب) ان فنڈز سے کتنے سکولوں کا فرنیچر، عمارات کی مرمت پر خرچ کئے گئے، سکول وائز تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ج) ان فنڈز سے کتنے سکولوں کے بیت الخلا اور عمارات کی توسیع پر خرچ کئے گئے، سکول وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کتنے سکول ایسے ہیں جن میں ابھی تک مسنگ فیسلٹیز کو پورا نہیں کیا گیا۔ ان سکولوں کے نام و مقام اور ان میں کب تک یہ سہولیات فراہم کر دی جائیں گی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ کی حدود میں آنے والے تمام پرائمری، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں (بوائز و گرلز) میں گزشتہ پانچ سالوں کے دوران 52 سکولوں میں 107.719 ملین روپے کے ترقیاتی فنڈز فراہم کئے گئے۔ سال وائز تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) جزو "الف" کی موجودگی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جزو "الف" کی موجودگی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ میں 15 سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی کمی ہے اور حکومت پنجاب کی جانب سے مسنگ فیسلٹیز و دیگر ضروریات کی فراہمی کے لئے ان سکولوں کو فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں۔ سکولوں کی لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

بروز پیر 22 دسمبر 2014ء کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

ننکانہ صاحب: پی پی 174 میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تفصیلات

*2001: جناب جمیل حسن خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 174 ننکانہ صاحب میں کتنے گرلز و بوائز سکول ایسے ہیں جن کی چار دیواری نہیں ہے؟

(ب) کیا محکمہ ان سکولوں کی چار دیواری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 22 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) پی پی 174 ضلع ننکانہ صاحب میں کل 20 سکول ایسے ہیں جن کی چار دیواری نہ ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے:-

پرائمری	ایلیمنٹری	کل
19	01	20

(ب) ضلعی حکومت نے ہنگامی بنیادوں پر پی پی 174 میں واقع 20 سکولوں کی چار دیواری کی تعمیر کے لیے اقدامات اٹھائے اور ای۔ڈی۔او (فنانس) ننکانہ صاحب سے فنڈز کی منظوری کے بعد تعمیر کا کام شروع کر دیا گیا ہے جلد ہی مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2015)

ملتان: پی پی 194 میں تعلیم کے منصوبہ جات کی منظوری کی تفصیلات

*678: جناب ظہیر الدین خان علیزئی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پانچ پچھلے سالوں کے دوران پی پی 194 ملتان میں سکولز ایجوکیشن کے لئے کتنے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے ایسے منصوبے ہیں جو ابھی تک مکمل نہ ہوئے ہیں، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، آگاہ کریں؟

(ج) ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کیلئے محکمہ کیا کیا اقدامات اٹھا رہا ہے، آگاہ کریں؟

(د) ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے ذمہ دار افسران کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی، اگر نہیں تو کیوں اور اگر ہاں تو ان افسران کے نام، عہدہ، موجودہ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 194 میں گذشتہ 5 سالوں کے دوران 42 سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
ہائی	4	9	13
مڈل	2	2	04
پرائمری	3	22	25
میزان	9	33	42

پی پی 194 میں 11 سکولزاپ گریڈ کئے گئے جن میں 4 مڈل سکولوں کو ہائی اور 7 پرائمری سکولوں کو مڈل کا درجہ دیا گیا۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکولز	بوائز	گرلز	ٹوٹل
مڈل سے ہائی	2	2	4
پرائمری سے مڈل	1	6	7
میزان	3	8	11

جن سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں اور اپ گریڈ کیا گیا ان کی سال وائز تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان میں کوئی ایسا منصوبہ نہیں جو مکمل نہ ہوا ہو۔ یہ منصوبے 2009 تا 2011 کے دوران شروع کئے گئے ان کی مدت تکمیل کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام منصوبہ جات کی تکمیل بروقت ہو چکی ہے۔

(د) کسی منصوبے میں تاخیر نہ ہوئی ہے۔ لہٰذا کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2015)

ملتان: پی پی 195 میں تعلیم کے منصوبوں کی منظوری و دیگر تفصیلات

*688: جناب جاوید اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران پی پی 195 ملتان میں سکولز ایجوکیشن کیلئے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سال وائز آگاہ کریں؟

(ب) ان میں کتنے ایسے منصوبہ جات ہیں جو ابھی تک مکمل نہ ہو سکے، یہ منصوبے کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی؟

(ج) ان میں سے جو منصوبہ جات بروقت مکمل نہ ہو سکے، اس کی وجوہات و تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 25 جون 2013 تاریخ ترسیل 19 اگست 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی195 ملتان میں گذشتہ 5 سالوں کے دوران 34 سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں۔ تفصیل درج ذیل ہے:۔

سکول	بوائز	گرلز	ٹوٹل
ہائی	8	6	14
مڈل	4	6	10
پرائمری	3	7	10
میزان	15	19	34

پی پی195 میں 05 سکولز اپ گریڈ کئے گئے جن میں سے 4 مڈل سکولوں کو ہائی اور 1 پرائمری سکول کو مڈل کا درجہ دیا گیا جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکولز	بوائز	گرلز	ٹوٹل
مڈل سے ہائی	2	2	4
پرائمری سے مڈل	0	1	1
میزان	2	3	5

جن سکولوں میں Missing Facilities مہیا کی گئیں اور اپ گریڈ کیا گیا ان کی سال وائز تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے:۔

(ب)ان میں کوئی ایسا منصوبہ نہیں جو مکمل نہ ہوا ہو۔ یہ منصوبے 2009 تا 2012 کے دوران شروع کئے گئے ان کی مدت تکمیل کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) کسی منصوبے میں تاخیر نہ ہوئی ہے لہٰذا کسی آفیسر کے خلاف کارروائی کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 جنوری 2015)

ضلع قصور: سکولوں کے نتائج کی شرح و دیگر تفصیلات

*1454: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں کتنے مڈل، ہائی سکول (بوائز / گرلز) ایسے ہیں جن کی گزشتہ پانچ سال کے دوران نتائج کی شرح 25 فیصد سے نیچے تھی؟

(ب) کیا حکومت نے ان سکولوں کے سر براہان کے خلاف کوئی کارروائی کی، اگر نہیں کی تو اسکی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب کوئی ایسی پالیسی لانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ جن سکولوں میں نتائج کی شرح مسلسل تین سال تک 80 فیصد سے نیچے ہو گی، ان کے سر براہان کو ان کی ریٹائرمنٹ تک کسی بھی سکول کا سربراہ مقرر نہیں کیا جائے گا یا اسے ریٹائرمنٹ دے دی جائے گی؟

(د) موجودہ حکومت شرح خواندگی کو بڑھانے کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کیلئے کوئی لائحہ عمل تیار کر رہی ہے تو ان اقدامات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع قصور میں ایسا ایک بھی سکول نہ ہے جس کا رزلٹ گزشتہ پانچ سال کے دوران 25% سے مسلسل نیچے رہا ہو۔

(ب) جواب جزالف کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) محکمہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے Poor Result کے حوالے سے ایک شرح مقرر کی ہوئی ہے جو جماعت نہم کیلئے 10% اور جماعت دہم 25% ہے جن سکولوں کے ہیڈ ماسٹر کا رزلٹ اس مقرر کردہ شرح سے کم ہوتا ہے ان کے خلاف PEEDA Act, 2006 کے تحت کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ محکمہ کی سطح پر اس وقت کلاس نہم کے 10% سے کم رزلٹ کے حوالے سے 367 ہیڈ ماسٹرز کے خلاف کارروائی جاری ہے اور کلاس دہم کے 25% سے کم رزلٹ کو لانے والے سکولوں کے 29 ہیڈ ماسٹرز کے خلاف کاروائی جاری ہے۔ اور اضلاع کی سطح پر مطلوبہ شرح سے کم رزلٹ لانے والے 1845 سربراہان ادارہ کے خلاف متعلقہ EDOs کارروائی کر رہے ہیں۔

جہاں تک ایسے سکول جن کے نتائج 80% سے کم ہوں اور ان کے سر براہان کے خلاف جبری ریٹائرمنٹ یا کسی اور کارروائی کا تعلق ہے اس ضمن میں گذارش ہے کہ اس وقت سکول ایجوکیشن میں ایسی کوئی پالیسی زیر غور نہ ہے۔

(د) موجودہ حکومت شرح خواندگی بڑھانے کے لیے ہمہ تن کوشاں ہے اور بروقت حکومتی اقدامات کے باعث نہ صرف شرح خواندگی میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے بلکہ سرکاری سکولوں کا معیار تعلیم بھی بلند ہوا ہے۔ حکومت کی جانب سے فروغ تعلیم کے لیے کئے گئے اقدامات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

#پنجاب ایجوکیشن سیکٹر پلان 2013 کی منظوری

#ایک لاکھ اساتذہ کی میرٹ پر بھرتی

90 فیصد اساتذہ اور طلباء کی یقینی حاضری کا حصول

#تمام سرکاری سکولوں کی شفاف ماہانہ مانیٹرنگ کے لیے کمپیوٹر ٹیبلٹس کا استعمال

#سکولوں کی کارکردگی کے متعلق معلومات کی بذریعہ سکول رپورٹ کارڈ کی والدین کو فراہمی

#ڈسٹرکٹ کی ماہانہ تعلیمی کارکردگی کے متعلق معلومات کی بذریعہ ڈسٹرکٹ رپورٹ کارڈ کی ڈسٹرکٹ انتظامیہ کو فراہمی

#سکولوں کے تعلیمی معیار اور عمومی ماحول کو بہتر بنانے کے لیے ہر سکول کے طلباء کی تعداد کے لحاظ سے بنیادی ضروریات (NSB) کا تعین اور 10.5 ارب روپے کی فراہمی

#صوبہ بھر کے 35 اضلاع میں ایجوکیشن واؤچر سکیم کے تحت دو لاکھ سے زائد غریب بچوں کی پرائیویٹ اداروں میں تعلیم کا بندوبست

EMIS کے ذریعے ملک کا سب سے بڑا اور قابل اعتماد تعلیمی ڈیٹا بیس

#تمام اضلاع میں پرائمری اور مڈل سکولوں میں سکول کونسلز کی تشکیل نو اور ممبران کی تربیت

16 اضلاع میں مڈل اور ہائی سکول کی بچیوں کے لیے ڈیڑھ ارب روپے ماہانہ وظائف کی فراہمی اور اضافی وظائف کا اجراء

#تمام سرکاری سکولوں میں ہر سال تقریباً 4 کروڑ نصابی کتب کی مفت فراہمی

#اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ریشنلائزیشن پالیسی کا کامیاب نفاذ

#پنجاب ای لرن (E-Learn) پراجیکٹ کا آغاز جس کی ویب سائٹ پر سب کی سہولت کے لیے کتب کا Animated form میں اجراء

محکمہ سکول ایجوکیشن اوراس کے ذیلی اداروں کی کارکردگی کا مکمل جائزہ لینے والی وزیراعلیٰ پنجاب کی روڈمیپ ٹیم اور برطانوی ماہر تعلیم سرمائیکل باربر کا وزیراعلیٰ پنجاب کی زیرصدارت ہر دوماہ بعد باقاعدہ اجلاس کا(Stock Take)انعقاد

#ہر(Stock Take)میٹنگ میں کارکردگی کی بناپرٹاپ پانچ اضلاع کے DCOsاورEDOsایجوکیشن کو بطور بونس 2 تنخواہوں کی ادائیگی جب کہ غیر تسلی بخش کارکردگی والے اضلاع کی سرزنش۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2015)</u>

<u>ضلع قصور: سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کی تفصیلات</u>

*1455: <u>شیخ علاؤالدین:</u> کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ضلع قصور کے تمام سکولوں میں اساتذہ کی تعداد بہت کم ہے بلکہ بعض سکولوں میں ان کی منظور شدہ Strength سے 80 فیصد کم ہے؟

(ب) کیاحکومت ان سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 17 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ 2014 میں حکومت کی ہدایات کے مطابق بچوں کی تعداد کو مدنظر رکھتے ہوئے Rationalization کرکے زائد اساتذہ کے حامل سکولوں سے اساتذہ کو کم اساتذہ والے سکولوں میں ٹرانسفر کرکے اساتذہ کی کمی کو پورا کر دیا گیا۔

(ب) خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل آخری مراحل میں پہنچ چکا ہے۔ حکومت کی متعین کردہ مدت یعنی مارچ 2015 تک بھرتی کا عمل مکمل ہو جائے گا اوراس طرح ضلع بھر کے تمام سکولوں میں اساتذہ کی کمی پوری ہو جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)</u>

صوبہ کے سکولوں میں ایک جیسا سلیبس کرنے کی تفصیلات

*1459: محترمہ لبنیٰ ریحان : کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ کے تمام سرکاری وپرائیویٹ سکولوں میں ایک جیسا سلیبس نہ ہے؟

(ب) کیاحکومت پنجاب کوئی ایسی پالیسی بنارہی ہے کہ ان تمام پرائیویٹ اور سرکاری سکولوں میں ایک جیسا سلیبس ہو جائے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 19 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 19 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ تاہم پرائیویٹ اور سرکاری سکولز جو محکمانہ یابورڈ کے تحت اپنے طلباء وطالبات کوامتحان دلواتے ہیں ان میں یکساں نصاب (پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی نصابی کتب) پڑھایا جاتا ہے۔

(ب) جی ہاں۔ وفاقی اور صوبائی حکومت اضلاع کے تمام پرائیویٹ اور سرکاری سکولوں میں یکساں نصاب متعارف کروانے میں کوشاں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2013)

لاہور: پی پی 144 میں غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کی تفصیلات

*1606: ڈاکٹر نوشین حامد: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کتنے غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز ہیں، ان کے نام اور یہ سکول کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ تمام پرائیویٹ سکول اپنی مرضی سے کسی بھی وقت فیس بغیر کسی منظوری کے بڑھادیتے ہیں؟

(ج) کیاحکومت غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کو رجسٹرڈ کرنے اور فیسوں میں اضافہ کے لئے کوئی قواعد وضوابط بنانے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کل 27 غیر رجسٹرڈ سکولز ہیں۔ سکولوں کی لسٹ ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کے مالکان اپنی مرضی سے فیس مقرر کرتے ہیں تاہم رجسٹریشن کرواتے وقت تمام ادارہ جات اپنی درخواست میں طلباء سے لی جانے والی فیس ودیگر چارجز کی باقاعدہ وضاحت کرتے ہیں ۔اگر کسی ادارے کے مالک کے خلاف ناجائز فیس لینے کی شکایت آتی ہے تو اس کے خلاف فوری طور پر قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(ج) محکمہ کی طرف سے ان غیر رجسٹرڈ سکولز کو "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز پروموشن اینڈ ریگولیشن آرڈیننس اینڈ رولز"1984 کے تحت شوکاز نوٹس جاری کئے جاتے ہیں، کہ وہ فوری طور پر اپنے سکولوں کو رجسٹرڈ کروائیں بصورت دیگر ان کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

تاہم جدید حالات کے مطابق اور جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت پنجاب پرائیویٹ سکولوں کو بہتر انداز میں ریگولیٹ کرنے کے لیے بل تیار کر لیا گیا ہے جو کہ جلد ہی قانون سازی کے لئے پنجاب اسمبلی میں پیش کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

لاہور: پی پی 144 میں غیر رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولوں کی تفصیلات

*1621: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں کتنے پرائیویٹ سکول غیر رجسٹرڈ ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں نے اپنی اپنی فیس مقرر کر رکھی ہیں جو کہ عام لوگوں کی پہنچ سے باہر ہیں؟

(د) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پی پی 144 لاہور کے ان سکولوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جو غیر رجسٹرڈ ہیں اور جو بچوں سے بھاری فیسیں وصول کرتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جولائی 2013 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کل 27 غیر رجسٹرڈ سکولز ہیں سکولوں کی لسٹ۔ ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تمام غیر رجسٹرڈ سکولوں کے سر براہوں کے خلاف "پنجاب پرائیویٹ ایجو کیشنل انسٹی ٹیوشنز (پروموشن اینڈ ریگولیشن) آرڈیننس اینڈ رولز "1984" کے تحت کارروائی کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کر دیئے گئے ہیں مزید برآں تمام ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر ز اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجو کیشن آفیسر ز کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ تمام پرائیویٹ سکولوں کا سروے کر کے غیر رجسٹرڈ سکولوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں سروے فارم کی کاپی ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے کہ پرائیویٹ سکولوں کے مالکان اپنی مرضی سے فیس مقرر کرتے ہیں تاہم رجسٹریشن کرواتے وقت تمام ادارہ جات اپنی درخواست میں طلباء سے لی جانے والی فیس و دیگر چارجز کی باقاعدہ وضاحت کرتے ہیں۔ اگر کسی ادارے کے مالک کے خلاف ناجائز فیس لینے کی شکایت آتی ہے تو اس کے خلاف فوری طور پر قانون کے مطابق کارروائی کی جاتی ہے۔

(د) جواب جز "ب" اور "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)</u>

<u>ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 388 گ ب کے بارے میں تفصیلات</u>

*1821: <u>محترمہ فائزہ احمد ملک</u>: کیا وزیر سکولز ایجو کیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا کا تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ نہری پانی منظور شدہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول ہذا کا پانی سکول کی انتظامیہ کی ملی بھگت سے کچھ بااثر کسان اپنے کھیتوں کو سیراب کر رہے ہیں اور سکول انتظامیہ اپنی جیب گرم کرنے کے لئے کسانوں کو فروخت کر دیتی ہے؟

(د) کیا حکومت سکول انتظامیہ اور بااثر کسانوں کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجو کیشن

(الف) درست نہ ہے کیونکہ 388 گ۔ب سمندری ضلع فیصل آباد میں کوئی گرلز ہائی سکول نہ ہے جبکہ اس تحصیل میں گورنمنٹ گرلز ایلمنٹری سکول 388 گ۔ب واقع ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز ایلمنٹری سکول 388 گ۔ب سمندری کا سرکاری پانی 20 منٹ منظور شدہ ہے اور سکول انتظامیہ ہر ہفتہ اپنی باری پر پانی لگاتی ہے۔

(ج)درست نہ ہے۔

(د)اگر سکول انتظامیہ ایسے کام میں ملوث پائی گئی تو اس کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)

فیصل آباد: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 388 گ ب کے نہری پانی کے بارے میں تفصیلات

*1823: میاں طاہر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا تقریباً 2 گھنٹے نہری پانی منظور شدہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کے پانی سے چک نمبر 388 کے بااثر کسان اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں جس میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کی انتظامیہ بھی ملوث ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پچھلے 7 سالوں کے دوران سکول ہذا میں پانی کی وجہ سے کسی قسم کے درختوں کی شجرکاری نہیں کی گئی ہے اور سکول کی انتظامیہ اپنی جیب گرم کرنے کے لئے بااثر کسانوں کو پانی فروخت کر رہی ہے؟

(د) کیا حکومت بااثر کسانوں اور سکول انتظامیہ کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 15 اگست 2013 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد کا نہری پانی منظور شدہ ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ مذکورہ سکول کا پانی باقاعدگی سے سکول کے باغیچے، گراؤنڈ اور درختوں کو لگایا جاتا ہے۔ نہ کوئی بااثر کسان سکول کے پانی سے اپنے کھیتوں کو سیراب کرتا ہے اور نہ سکول کی انتظامیہ اس میں ملوث ہے۔

(ج) درست نہ ہے اس وقت سکول ہذا میں 70 پرانے درخت ہیں۔ سال 2012 میں 200 اور سال 2013 میں 250 درخت لگائے گئے جن میں سے بالترتیب 179 اور 217 درخت پروان چڑھ چکے ہیں۔ اس وقت موجود درختوں کی تعداد 466 ہے مذکورہ سکول کی انتظامیہ نے کبھی بھی کسانوں کو پانی فروخت نہیں کیا۔

(د) جواب جز "ب" اور "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

فیصل آباد:پی پی58 کے گرلز سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی تفصیلات

*1834:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی58 فیصل آباد میں کتنے گرلز سکول ایسے ہیں جن کی عمارات بوسیدہ حالت میں ہیں اور چاردیواری نہ ہے اور بجلی،واش روم کی سہولت سے محروم ہیں؟

(ب)حکومت ان سکولوں میں مذکورہ سہولیات کب تک فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(ج)یکم جنوری2009سے آج تک اس حلقہ کے کن کن گرلز سکولوں میں یہ سہولیات فراہم کی گئی ہیں،ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل بیان کریں؟

(تاریخ وصولی15اگست2013تاریخ ترسیل21اکتوبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی58 فیصل آباد میں تمام سکولز کی عمارات اچھی حالت میں ہیں اوران سکولز میں واش رومز،بجلی اور چاردیواری موجود ہے۔

(ب)مذکورہ سکولوں میں تمام سہولیات پہلے سے موجود ہیں۔

(ج)جنوری2009سے2013-12-31تک اس حلقہ کے34گرلز سکولوں میں فراہم کردہ سہولیات اور خرچ کی تفصیل سال وائز ضمیمہ "A"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب17جنوری2014)

فیصل آباد:پی پی58 میں سکولوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*1835:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی۔58فیصل آباد میں گرلز پرائمری،مڈل،ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولوں کے نام بتائیں؟

(ب)ان میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد سکول اور کلاس وائز بتائیں؟

(ج)ان سکولوں کی Missing Facilities سکول وائز بتائیں؟

(د)حکومت ان سکولوں میں یہ Missing Facilities کب تک فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی15اگست2013تاریخ ترسیل21اکتوبر2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی۔58 فیصل آباد میں 39 پرائمری، 17 مڈل، 09 ہائی اور 02 ہائر سیکنڈری گرلز سکول ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ سکولز میں 15135 طالبات زِیر تعلیم ہیں۔ سکول اور کلاس کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ کے گرلز سکولز میں تمام بنیادی سہولیات میسر ہیں۔

(د)جواب جز "ج" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

ضلع سرگودھا: پی پی 32 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1949: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)پی پی 32 ضلع سرگودھا میں کتنے گرلز و بوائز ہائی سکول ہیں؟

(ب)سال 13۔2012 میں ان سکولوں کو کتنی گرانٹ دی گئی؟

(ج)ان سکولوں میں منظور شدہ اسامیوں کی کل کتنی تعداد ہے اور کتنی اسامیاں خالی ہیں، ان کو کب تک پر کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ضلع سرگودھا پی پی 32 میں 12 بوائز ہائی سکول اور 26 گرلز ہائی سکول کام کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)سال 13۔2012 میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر SB/56 کی دیوار کی تعمیر کے لئے مبلغ (M)1.752 روپے کے فنڈز مختص ہوئے اور چار دیواری کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ تفصیل ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سکولوں میں کل منظور شدہ آسامیوں کی تعداد 929 ہے جن میں 111 اسامیاں خالی ہیں۔ بمطابق اخبار اشتہار خالی اسامیوں کے لیے درخواستیں 20 جنوری 2014 تک وصول کر لی گئی ہیں، ریکروٹمنٹ پراسس جاری ہے، بمطابق طلباء وطالبات تعداد خالی اسامیاں حسب قوائد نئی بھرتی پر پُر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2014)

صوبہ کے سکولوں میں ایک جیسی یونیفارم پہننا لازمی قرار دینے کی تفصیلات

*1951: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے پرائیویٹ اور سرکاری سکول کی یونیفارم علیٰحدہ علیٰحدہ ہے؟

(ب) کیا حکومت صوبہ کے تمام سرکاری اور پرائیویٹ سکولوں کے لئے ایک جیسی یونیفارم پہننا لازمی قرار دینے کا ارادہ رکھتی ہے، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) صوبہ کے تمام سرکاری ہائی / ہائر سیکنڈری سکولز میں یکساں یونیفارم رائج ہے تاہم نجی تعلیمی ادارے اپنی مرضی سے یونیفارم رائج کرتے ہیں، سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں کیلئے یکساں یونیفارم بابت تجویز زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

گوجرانوالہ: سکولز ایجوکیشن کے منصوبہ جات کی منظوری ودیگر تفصیلات

*2035: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات نے سال 11-2010 سے آج تک پی پی 93 ضلع گوجرانوالہ میں سکولز ایجوکیشن کے لئے کون کونسے منصوبہ جات کی منظوری دی، ان کی علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(ب)ان میں کتنے منصوبہ جات جوابھی تک مکمل نہیں ہوئے یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے تھے اوران کی مدت تکمیل کیا تھی،آگاہ کریں؟

(ج)درج بالا منصوبہ جات کو جلد از جلد یا بروقت تکمیل کے لئے محکمہ کیا کیااقدامات اٹھاتا ہے انکی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)ان میں سے جو منصوبہ جات بروقت مکمل نہ ہوسکے،اسکی وجوہات اس تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیاکارروائی کی گئی، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی22اگست2013تاریخ ترسیل20نومبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ نے سال 11-2010 سے آج تک پی پی93 ضلع گوجرانوالہ میں محکمہ تعلیم کے لیےچھ(06)منصوبہ جات منظور کیے، تفصیل Annexure-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)تمام منصوبہ جات مکمل ہوچکے ہیں۔

(ج)تمام منصوبہ جات مکمل ہوچکے ہیں اور محکمہ تعلیم کے حوالے کردیے گئے ہیں لہٰذا مزید کسی اقدام کی ضرورت نہ ہے۔

(د)جواب جزو"ج"کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب8اگست2014)

لاہور:اپوا گرلز ہائی سکول جی او آر1کارقبہ ودیگر تفصیلات

*2053: محترمہ نگہت شیخ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)جی او آر ون لاہور میں موجود اپوا گرلز ہائی سکول کا کل کتنا رقبہ ہے نیز کتنے رقبے پر عمارت موجود ہے اور کتنا رقبہ بطور کھیل کے گراؤنڈ کے استعمال میں ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) مذکورہ سکول میں سائنس اور آرٹس کے کل کتنے ٹیچرز ہیں،الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج)مذکورہ سکول میں کل کتنا سٹاف ہے؟

(د)مذکورہ سکول کے کل کتنے داخلی اور خارجی گیٹ ہیں نیز کون کون سے گیٹ سکول اوقات کے وقت کھول دیئے جاتے ہیں اور کون سے بند رکھے جاتے ہیں؟

(ہ)کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کو جانے والی سڑک بند کر کے چیف سیکرٹری کی رہائش میں شامل کر کے لان میں تبدیل کر دیا گیا ہے اگر ہاں تو وجوہات بیان کی جائے، کیا حکومت اس سڑک کو کھول کر وہاں کے رہائشیوں کے ساتھ ساتھ سکول کے بچوں کو آنے جانے کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)اپوا گرلز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کو گورنمنٹ ماڈل ہائی سکول ایوان تجارت میں ضم کر دیا گیا ہے اور اپوا گرلز ہائی سکول کی بلڈنگ گورنمنٹ مقبول عام بوائز ہائی سکول جی او آر ون کو دے دی گئی ہے اپوا گرلز ہائی سکول کا رقبہ 4 کنال ہے عمارت ایک کنال 18 مرلے پر مشتمل ہے 2 کنال 2 مرلے پر صحن مشتمل ہے علٰیحدہ کھیل کے لیے گراؤنڈ نہیں ہے۔

(ب)ضم ہونے سے پہلے اپواء گرلز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور میں 2012 میں فزکس، کمیسٹری اور الجبرا پڑھانے والی ایک ہی ٹیچر تھی ان کا نام روبینہ طاہر تھا اور ان کی تعلیمی قابلیت بی ایس سی۔بی ایڈ۔ایم اے۔ایم ایڈ تھی ان کا تجربہ تقریباً 27 سال تھا۔

(ج)اپواء گرلز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کا سٹاف گورنمنٹ گرلز ماڈل ہائی سکول ایوان تجارت لاہور اور دیگر سکولوں میں شفٹ کر دیا گیا ہے اور اب اس بلڈنگ میں گورنمنٹ مقبول عام بوائز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کا سٹاف کام کر رہا ہے۔اس کے سٹاف میں ایک ایس ایس ٹی سائنس ٹیچر ،2 ایس ایس ٹی آرٹس ٹیچر ،3 پی ٹی سی آرٹس ٹیچر اور ایک ہیڈ ماسٹر کام کر رہا ہے جبکہ 3 ای ایس ٹی اور 4 پی ایس ٹی ٹیچرز کی پوسٹیں خالی ہیں۔

(د)اپواء گرلز سکول / گورنمنٹ مقبول عام بوائز ہائی سکول جی۔او۔آر۔ون لاہور کے کل آٹھ داخلی و خارجی گیٹ ہیں۔سکول اوقات میں چار گیٹ 1۔ڈبن پورہ والا گیٹ 2۔کالج روڈ والا گیٹ 3۔کلب چوک والا

گیٹ 4۔ ریس کورس والا گیٹ کھلتے ہیں جبکہ 1۔ شاہن روڈ والا گیٹ 2۔ کینال روڈ والا گیٹ، 3۔ بروم ہیڈ روڈ) نیول وار کالج (والا گیٹ اور 4۔ شمس قاری والا گیٹ بند رہتے ہیں۔ کینال روڈ والے گیٹ سے جو سڑک جی۔ او۔ آر۔ ون لاہور کے سامنے سے گزرتی تھی اب یہ گیٹ بھی بند کر دیا ہے۔

(ہ) اس ضمن میں گزارش ہے کہ سکول کو جانے والی کینال روڈ گیٹ والی سڑک بند کرنے کا مقصد قطعاً یہ نہ تھا کہ کسی کی رہائش گاہ کو بڑا یا کشادہ کیا جائے۔ اس سڑک کو بند کرنے کا مقصد وہاں کے رہائشیوں اور بچوں کی سکیورٹی کو یقینی بنانا تھا۔ تاہم یہ سڑک سکول کی بلڈنگ اور رقبہ کا حصہ نہ تھی۔ مزید برآں سکول کے بچوں کو متبادل راستہ دے دیا گیا ہے جس سے نہ تو انہیں سکول آنے جانے میں مشکلات ہیں اور نہ ہی وہاں کے رہائشیوں کو۔ اس طرح سے ہر لحاظ سے ایک مناسب بندوبست کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2015)

ضلع راجن پور: گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول شمیر کے مسائل کی تفصیلات

*2079: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی شمیر مرکز فاضل پور تحصیل و ضلع راجن پور کتنے رقبہ پر قائم ہے کتنے رقبہ پر تعمیر شدہ بلڈنگ ہے اور کتنا رقبہ خالی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول کی بلڈنگ ناقابل استعمال ہے اور کسی وقت بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آ سکتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول میں چار دیواری اور فرنیچر بھی نہ ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت سکول کے مذکورہ بالا مسائل کو فوری حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 12 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکول ہذا کا کل رقبہ 2 کنال ہے جس میں ایک کمرہ ایک برآمدہ اور تین باتھ روم بنے ہوئے ہیں اور چار دیواری بھی موجود ہے۔ Covered ایریا چار مرلہ ہے باقی 36 مرلے خالی ہیں۔

(ب)درست نہ ہے۔ سکول کی عمارت نئی ہے جو سال 2013 میں تعمیر کی گئی تھی۔

(ج)درست نہ ہے۔ سکول ہذا میں چار دیواری اور فرنیچر موجود ہے۔

(د)مذکورہ سکول کے تمام مسائل حل ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)

صوبہ پنجاب میں ووچر سکیم کا اجراٗ و دیگر تفصیلات

*2283: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں ایجوکیشن واؤچر سکیم سے استفادہ کرنے والے بچوں کی تعداد 40 ہزار ہو گئی ہے؟

(ب)صوبہ پنجاب میں ایجوکیشن واؤچر سکیم کا آغاز کب ہوا نیز اس کے آغاز پر کتنے بچے اس سکیم سے مستفید ہوئے؟

(ج)صوبہ پنجاب کے کن کن اضلاع میں ایجوکیشن واؤچر سکیم کام کر رہی ہے نیز اس سکیم کو کب تک صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں شروع کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 29 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ای۔وی۔ایس میں رجسٹرڈ طلباء کی تعداد گذشتہ ایک سال میں بہت تیزی سے بڑھ گئی ہے اور حالیہ تعداد 43 ہزار ہے۔

(ب)ایجوکیشن واؤچر سکیم کا آغاز پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے 2006 میں کیا جبکہ اس وقت رجسٹرڈ طلبا کی تعداد ایک ہزار تھی۔

(ج)ایجوکیشن واؤچر سکیم جہلم کے علاوہ صوبہ پنجاب کے باقی تمام اضلاع میں فعال ہے۔ ضلع جہلم میں بھی اپریل 2014 کے اختتام تک اس سکیم کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

لاہور: سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کی تفصیلات

*2302: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 143، 144 اور 145 لاہور میں کتنے گرلز پرائمری، مڈل سکول ایسے ہیں جن کی عمارت بوسیدہ ہو چکی ہے اور چار دیواری، بجلی، واش روم کی سہولت نہ ہے؟

(ب)حکومت ان سکولوں میں یہ سہولیات کب تک فراہم کرنے کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 31اگست 2013تاریخ ترسیل 27نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 143، 144اور 145لاہور میں ایسا کوئی گورنمنٹ پرائمری، مڈل سکول نہ ہے جس کی عمارت بوسیدہ ہوان سکولوں میں چار دیواری بجلی اور واش روم کی سہولت موجود ہے۔

(ب)جواب جز"الف"کی روشنی مزید وضاحت ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19فروری 2014)

لاہور: گورنمنٹ کمپری ہینسو گرلز ہائی سکول کو فنڈز کی فراہمی واستعمال کی تفصیلات

*2304: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)گورنمنٹ کمپری ہینسو گرلز ہائی سکول وحدت روڈلاہور کو پچھلے 5سالوں کے دوران کل کتنا فنڈز کس کس مد میں فراہم کیا گیااور متذکرہ فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا گیا سال وائز مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)متذکرہ سکول میں کتنے ٹیچرز سائنس اور کتنے آرٹس کے ہیں،ان کے نام،عہدہ، گریڈ اور تعیناتی کی تاریخ بیان کریں؟

(ج)متذکرہ سکول میں کل کتنا کلریکل سٹاف ہے اور یہ سٹاف کب سے سکول ہذا میں تعینات ہے نام،عہدہ، گریڈ اور تاریخ تعیناتی سے آگاہ کریں؟

(د)متذکرہ سکول میں ایسے کتنے ملازمین ہیں جو عرصہ تین سال سے زائد اسی سکول میں تعینات ہیں نام،عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(ہ)کیاحکومت اپنی پالیسی کے مطابق تین سال سے زیادہ عرصہ تعینات ملازمین کو ٹرانسفر کرنے کاارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 31اگست 2013 تاریخ ترسیل 27نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)سال 09-2008، 10-2009، 11-2010، 12-2011اور 13-2012میں فراہم کیے گئے فنڈزاوراخراجات کی سال وائز تفصیل (Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سکول میں سائنس ٹیچرز کی تعداد 21 اور آرٹس ٹیچرز کی تعداد 20 ہے۔ ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعیناتی کی تاریخ کی تفصیل (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سکول ہذا میں کلریکل کی تعداد 3 ہے جن میں ہیڈ کلرک 1 اور جونیئر کلرک 2 ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ، اور تاریخ تعیناتی کی تفصیل (Annex–C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) سکول ہذا میں 14 ملازمین عرصہ تین سال سے زائد اسی سکول میں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، اور گریڈ وائز تفصیل (Annex–D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ٹیچنگ سٹاف کے لیے گورنمنٹ کی طرف سے کوئی ایسی پالیسی نہ ہے۔ کہ ان کو تین سال بعد ٹرانسفر کر دیا جائے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

لاہور: گورنمنٹ پائلٹ گرلز / بوائز ہائی سکولز کی رہائش گاہوں کا بطور دفاتر استعمال و دیگر تفصیلات

*2414: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پائلٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی لاہور اور گورنمنٹ پائلٹ گرلز ہائی سکول وحدت کالونی لاہور میں پرنسپل کے لئے رہائش گاہیں تعمیر کی گئی تھیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ رہائش گاہیں متعلقہ پرنسپل کی رہائش کے لئے استعمال کرنے کی بجائے بطور دفاتر استعمال کی جارہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم کے افسران کے لئے GOR's اور دیگر سرکاری کالونیوں میں رہائش الاٹ کرنے پر پابندی عائد ہے اور اس کے باوجود پرنسپل کی رہائش گاہوں کو دیگر مقاصد کے لئے استعمال کیا جارہا ہے، یہ رہائش گاہیں کب تک خالی کروا کر متعلقہ پرنسپل کے حوالہ کر دی جائیں گی، حتمی تاریخ سے مطلع فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ گورنمنٹ پائلٹ بوائز ہائی سکول اور گورنمنٹ پائلٹ گرلز ہائی سکول وحدت کالونی لاہور پرنسپل کیلئے رہائش گاہیں تعمیر کی گئیں تھیں۔

(ب) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ پائلٹ گرلز ہائی سکول وحدت کالونی لاہور کی پرنسپل اپنی فیملی کے ہمراہ سکول میں رہائش پذیر ہے جبکہ ماضی میں گورنمنٹ پائلٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی لاہور کی رہائش گاہ پر پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا دفتر کام کر رہا تھا تاہم اب یہ دفتر یہاں سے منتقل ہو چکا ہے اور گورنمنٹ پائلٹ بوائز ہائی سکول کے پرنسپل یہاں رہائش پذیر ہیں۔

(ج) درست ہے۔ محکمہ تعلیم کے افسران کیلئے GORs اور دیگر سرکاری کالونیوں میں رہائش الاٹ کرنے پر پابندی ہے۔ سکول ہذا سے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا دفتر منتقل ہو چکا ہے اور ستمبر 2014 سے گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول فار بوائز کے پرنسپل ہاؤس میں رہائش پذیر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)

لاہور: جوہر پبلک سکول (جی ون) کو الاٹ کی گئی اراضی و دیگر تفصیلات

*2416: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوہر پبلک سکول جی ون جوہر ٹاؤن لاہور کے لئے حکومت نے کتنے کنال زمین کب الاٹ کی تھی، یہ پلاٹ کس کے حکم پر الاٹ کیا گیا اور موجودہ مالکان کون ہیں؟

(ب) کیا یہ سکول محکمہ تعلیم کے ساتھ۔رجسٹرڈ ہے، یہاں کتنے طلبا و طالبات زیر تعلیم ہیں۔ کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(ج) مذکورہ پلاٹ میں کتنے کنال پر سکول بنا ہوا ہے اور کتنے کنال پر مالکان سکول نے اپنی ذاتی رہائش تعمیر کر رکھی ہے کیا کسی سکول پلاٹ پر ذاتی رہائش تعمیر کرنا قانوناً درست ہے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جوہر پبلک سکول جی ون جوہر ٹاؤن لاہور کو تعلیمی مقاصد کے لیے 10.07.1990 کو وزیر اعلیٰ کے حکم پر 7884.50 مربع میٹر زمین بعوض Rs:1871051 بنام چوہدری امیر حسین ولد چوہدری دیوان علی بذریعہ L.D.A الاٹ ہوئی وہی اس کے مالک ہیں۔

(ب) جوہر پبلک سکول محکمہ تعلیم سے منظور شدہ ہے۔اس میں تقریباً300 طلباء زیر تعلیم ہیں طلباء سے Rs:1200 سے Rs:1300 تک فیس وصول کی جاتی ہے۔

(ج) مذکورہ پلاٹ میں تقریباً17 کنال پر سکول تعمیر ہے۔ جبکہ ایک کینال پر پرنسپل کی رہائش گاہ ہے۔ جس کی تعمیر وزیر اعلیٰ پنجاب کی خصوصی اجازت سے 1996 میں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2014)

لاہور: سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول میں خالی اسامیوں کو پر کرنے کا معاملہ

*2549: میاں محمود الرشید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی جی بلاک لاہور میں ایس ایس ٹی، پی ایس ٹی، پی ٹی ای، چوکیدار اور واٹر مین کی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی ہیں اور سکول میں ریگولر طلبا کی تعداد کتنی ہے؟

(ب) کیا حکومت خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وحدت کالونی جی بلاک لاہور میں خالی اساتذہ، درجہ چہارم کے ملازمین اور طلباء کی تعداد کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	تعداد اسامی خالی	کب سے خالی ہے	نام کلاس	تعداد طلباء
1	پی ٹی سی	05	22-12-12	پرائمری	120
2	پی ای ٹی	01	03-02-12	مڈل	243
3	چوکیدار	01	04-03-13	ہائی	201
4	واٹر مین	01	04-03-13	کل تعداد	564

(ب) جی ہاں خالی اسامیوں کو نئی ریکروٹمنٹ اور ٹرانسفر پالیسی کے تحت جلد پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2014)

ضلع سرگودھا:ڈی ای او ایجوکیشن میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2556: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) دفتر ڈپٹی ڈی ای او (مردانہ) شاہ پور ضلع سرگودھا میں کتنے کلرک کس کس عہدہ گریڈ میں کام کر رہے ہیں، ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب) جو کلرک عرصہ پانچ سال یا اس سے بھی زائد عرصہ سے اس دفتر میں کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس دفتر میں عرصہ دراز سے تعینات ان ملازمین نے Monopoly قائم کر رکھی ہے وہ اساتذہ کرام اور دیگر ملازمین کے جائز کام بھی بغیر رشوت نہیں کرتے؟

(د) کیا حکومت عرصہ دراز سے تعینات ان ملازمین کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 9 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) دفتر ڈپٹی ڈی ای او (مردانہ) میں پانچ کلرکس کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	گریڈ	تاریخ تعیناتی
محمد وارث	اسسٹنٹ	14	04-11-2013
محمد بخش	سنیئر کلرک	09	21-10-2013
محمد حنیف	جونیئر کلرک	07	21-10-2013
ضیاء الحسنین شاہ	جونیئر کلرک	07	21-10-2013
محمد امین شاہ	جونیئر کلرک	07	09-12-2013

(ب) اس وقت کوئی بھی کلرک پانچ سال یا اس سے زائد عرصہ سے دفتر ہذا میں کام نہیں کر رہا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ تمام کلرکس اکتوبر، نومبر اور دسمبر 2013 میں تعینات کیے گئے ہیں۔

(د) دفتر ہذا کے تمام کلرکس کا تبادلہ ستمبر 2013 اور دسمبر 2013 میں کر دیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2014)

شیخوپورہ: گورنمنٹ ہائی سکول (بوائز) کی اراضی کو واگزار کروانے کا معاملہ

*2583: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 162 شیخوپورہ موضع بابکوال میں گورنمنٹ ہائی سکول فار (بوائز) کا کل کتنا رقبہ ہے اس کی عمارت کتنے رقبہ پر بنائی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سکول کے رقبہ پر بااثر زمیندار قابض ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان ناجائز قابضین سے سکول کی اراضی واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 162 گورنمنٹ ہائی سکول بابکوال تحصیل فیروزوالا ضلع شیخوپورہ کا کل رقبہ 233 کنال 09 مرلے ہے، جبکہ سکول کی عمارت اور گراؤنڈ 25 کنال پر مشتمل ہے جبکہ خالی رقبہ 208 کنال اور 09 مرلے ہے۔

(ب) درست نہ ہے سکول کا تمام رقبہ سکول انتظامیہ کے قبضہ میں ہے اور اس پر کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2015)

راولپنڈی: پی پی 9 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2664: جناب آصف محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 9 راولپنڈی میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں، علیحدہ علیحدہ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کتنے سکولز ایسے ہیں جو بغیر عمارت، بجلی و پانی کام کر رہے ہیں؟

(ج) کون کونسے سکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے، ان سکولوں کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(د) ان سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ہ) ان سکولوں میں کون کونسی میسنگ فسیلٹیز ہیں؟

(و)مذکورہ سکولوں کی میسنگ فسیلٹیز کو کب تک پورا کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)پی پی 9 راولپنڈی میں کل 23 سکول ہیں جن میں سے 11 پرائمری، 3 مڈل اور 9 ہائی سکولز ہیں جبکہ ہائر سیکنڈری سکول کوئی نہ ہے تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)پی پی 9 ضلع راولپنڈی میں کل 23 سکول ہیں جن میں سے 13 سکولوں کی اپنی عمارت نہ ہے۔ جبکہ تمام کے تمام سکولوں میں پانی اور بجلی کی سہولت موجود ہے، تفصیل فہرست سکول وائز (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)کسی سکول میں اساتذہ کی کمی نہ ہے۔

(د)ان سکولوں میں ٹیچنگ سٹاف کی کل 395 اسامیاں منظور شدہ ہیں ان میں سے 341 پُر ہیں اور 18 اسامیاں خالی ہیں سکول وائز آسامیوں کی فہرست (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)تمام سکولوں میں چار دیواری، ٹائلٹ، پانی اور بجلی کی سہولتیں موجود ہیں۔

(و)تمام سکولوں کو سہولتیں دستیاب ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2015)</u>

<u>راولپنڈی: پی پی 9 میں گرلز ہائی، ہائر سکولوں کی تعداد و نتائج کی شرح کی تفصیلات</u>

*2665: <u>جناب آصف محمود</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 9 راولپنڈی میں لڑکیوں کے کتنے ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں؟

(ب)ان میں کتنی طالبات زیر تعلیم ہیں، کلاس وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج)ان سکولوں کی گزشتہ پانچ سالوں کے دوران نتائج کی شرح کیا رہی، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د)ہائر سیکنڈری سکولوں میں کون کونسے مضامین پڑھائے جا رہے ہیں اور کن مضامین کے اساتذہ نہ ہیں، ان اسامیوں کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(ہ)ان سکولوں میں کون کونسی مسنگ فیسلیٹیز ہیں؟

(و) کیاان سکولوں میں طالبات کی تعداد کے مطابق کمرے موجود ہیں،اگر نہیں تو کیوں؟

(ز)ان سکولوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈز کن کن مدات میں استعمال ہوئے، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 09 راولپنڈی میں لڑکیوں کے کل 06 ہائی سکول ہیں تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جبکہ ہائیر سیکنڈری سکول کوئی نہ ہے۔

(ب) ان سکولوں میں کل 3931 طالبات زیر تعلیم ہیں۔ کلاس وائز تفصیل (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولوں کی گزشتہ پانچ سال کے میٹرک کے نتائج کی سال وائز تفصیل (Annex–C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) پی پی 09 راولپنڈی میں لڑکیوں کا کوئی بھی ہائیر سیکنڈری سکول نہ ہے۔

(ہ) ان سکولوں میں کوئی بھی مسنگ فیسلٹی نہ ہے۔

(و) تمام سکولوں میں تعداد کے مطابق کمرے موجود ہیں۔

(ز) ان سکولوں کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران (29.132(Million فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈ جن مدات کے لئے منظور ہوئے انہی میں استعمال ہوئے۔ تفصیل (Annex–D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 اکتوبر 2014)

لاہور: پنجاب سکول ٹاؤن شپ کی اراضی ودیگر تفصیلات

*2678: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) پنجاب سکول ٹاؤن شپ لاہور کے لئے حکومت نے کتنے کنال زمین کب الاٹ کی تھی، یہ پلاٹ کس کے حکم پر الاٹ کیا گیا۔ موجودہ مالکان کون ہیں؟

(ب) کیایہ سکول محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹرڈ ہے یہاں کتنے طلباء وطالبات زیر تعلیم ہیں کتنی فیس وصول کی جاتی ہے؟

(ج) اس سکول پلاٹ میں کتنے کنال پر سکول بنا ہوا ہے اور کتنے کنال پر مالکان سکول نے اپنی ذاتی رہائش تعمیر کر رکھی ہے کیا کسی سکول پلاٹ پر ذاتی رہائش تعمیر کرنا قانوناً درست ہے؟

(تاریخ وصولی 20 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ٹاؤن شپ بلاک II سیکٹر C-I میں ہائی سکول کے لئے مختص (Reserved) 66 کنال پر مشتمل پلاٹ محکمہ ہاؤسنگ فزیکل اینڈ انوائرمینٹل پلاننگ ڈیپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف دی پنجاب نے بحوالہ لیٹر نمبر SO(DI)HP&EP-10-8/88 مورخہ 06-06-1989 مکہ فاؤنڈیشن کو آلاٹ کیا تھا۔ مکہ فاؤنڈیشن نے اس پلاٹ پر دی پنجاب سکول کے نام سے ہائی سکول کی تعمیر کی تھی اور اس وقت بھی یہ زمین مکہ فاؤنڈیشن کے نام پر ہی ہے۔

(ب) دی پنجاب سکول ٹاؤن شپ دفتری ریکارڈ کے مطابق بذریعہ نمبری 2560 مورخہ 12.03.1994 سے محکمہ تعلیم کے ساتھ رجسٹرڈ ہے۔ سکول میں طلباء وطالبات کی تعداد تقریباً 5200 ہے اور ماہانہ فیس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کلاس لیول	ماہانہ فیس
نرسری تا مڈل	3200/- روپے
نہم و دہم	3250/- روپے

(ج) ساری زمین سکول کی تعلیمی سرگرمیوں کے لئے زیر استعمال ہے، کیمپس میں کسی ممبر بورڈ کی رہائش گاہ تعمیر نہیں کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

ضلع سیالکوٹ:پی پی130ڈسکہ کے سکولوں میں میسنگ فیسلیٹیز کی تفصیلات

*2713:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی130ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں کتنے پرائمری،مڈل،ہائی سکولز گرلز بوائزایسے ہیں جہاں پر کمروں کی مزید ضرورت ہے؟

(ب)کتنے سکولزایسے ہیں جن کی عمارتیں خستہ حال ہیں؟

(ج)کتنے سکولزایسے ہیں جن کی زمین نیچی ہے اور بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہے؟

(د)کتنے ہائی سکول(بوائز/گرلز)ایسے ہیں جہاں پر انٹرمیڈیٹ کی کلاسز شروع ہو چکی ہیں؟

(ہ)کتنے سکولزایسے ہیں جہاں پر کمپیوٹر لیب موجود ہیں اور کتنے سکولوں میں نہ ہیں؟

(و)کتنے سکولزایسے ہیں جن میں فرنیچر کی کمی اور سائنس لیبز نہ ہیں،ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی20ستمبر2013تاریخ ترسیل30دسمبر2013)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)پی پی130ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایسے سکولز جن میں کمروں کی ضرورت ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔کاپیAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز
پرائمری	12	23
مڈل	01	04
ہائی	07	08

دوران سال14۔2013گورنمنٹ گرلزہائی سکول گلوٹیاں خورداور گورنمنٹ کرسچین ہائی سکول ڈسکہ کو 5,5کلاس روم مہیا کر دیئے گئے ہیں۔

(ب)پی پی130میں جن کی عمارتیں خستہ حال ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔کاپی(Annex-B)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز
پرائمری	02	07

مڈل	00	01
ہائی	01	01

دوران سال 14-2013 ان تمام سکولوں کو (Non Salary Budget (NSB کے تحت ان سکولوں کی عمارات کی حالت بہتر بنانے کے لئے فنڈ مہیا کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) پی پی 130 میں جن سکولوں کی زمین نیچی ہے اور بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ کاپی (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز
پرائمری	09	16
مڈل	00	04
ہائی	04	00

دوران سال 14-2013 ان تمام سکولوں کو (Non Salary Budget (NSB کے تحت ان سکولوں کی عمارات کی نشیبی زمین کی سطح کو اونچا کرنے کے لئے فنڈ مہیا کر دیے گئے ہیں۔

(د) پی پی 130 میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول آدم کے چیمہ کو انٹر میڈیٹ کا درجہ مل چکا ہے وہاں انٹر میڈیٹ کی کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔

(ہ) پی پی 130 میں کل 18 ہائی سکول ہیں اور 18 سکولوں میں ہی کمپیوٹر لیب موجود ہیں اس کے علاوہ کوئی ایسا ہائی سکول نہ ہے جس میں کمپیوٹر لیب موجود نہ ہے۔ (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) پی پی 130 میں جن سکولوں میں فرنیچر کی کمی ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کاپی (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز
پرائمری	36	08
مڈل	03	00
ہائی	00	02

5ہائی سکولز ایسے ہیں جہاں سائنس لیبز نہ ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)

سال 2013۔ داخلہ مہم سے متعلقہ تفصیلات

*2775: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

ضلع سرگودھا میں داخلہ مہم کے نتیجے میں کتنے بچوں کو سکولوں میں داخل کروایا گیا اور کیا متعلقہ سکول بچوں کا اضافی بوجھ برداشت کر سکیں گے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 3 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

ضلع سرگودھا میں داخلہ مہم کے نتیجے میں کل 2,23,723 بچوں کو سکولوں میں داخل کروایا گیا اور تمام متعلقہ سکول بچوں کا اضافی بوجھ برداشت کر رہے ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع فیصل آباد: سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*2782: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے کیا معیار مقرر کیا ہوا ہے؟

(ب) کیا مقرر کردہ معیار پر پورا اترنے والے سکولز کو حکومت خود بخود اپ گریڈ کر دیتی ہے یا اس کے لئے کوئی درخواست دینی پڑتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس وقت ضلع فیصل آباد میں کئی ایسے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں جو اپ گریڈ ہو سکتے ہیں اگر ہاں تو کیا حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن نمبر SO(Schools)4-18/2009 مورخہ 24-02-2009 کے تحت پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے جو معیار مقرر کیا ہے اس کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مقرر کردہ معیار پر پُورا اُترنے والے سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے طلبہ کی تعداد کی بنیاد پر Priortized لسٹ تیار کی جاتی ہے اور وسائل کی دستیابی پر ترتیب سے اپ گریڈیشن زیر غور لائی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں ضلع فیصل آباد میں کئی ایسے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز موجود ہیں جو حکومت کی طرف سے عائد کردہ شرائط کے مطابق اپ گریڈ ہو سکتے ہیں۔ حکومت کی طرف سے فنڈز مہیا ہوتے ہی ان سکولز کو اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2014)

صوبہ کے سرکاری سکولوں کی میسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*2783: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں سرکاری سکولوں میں میسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کے لئے فنڈز حکومت پنجاب کی طرف سے ضلعی حکومتوں کے اکاؤنٹ IV میں منتقل کئے جاتے ہیں؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ضلع فیصل آباد کو سال 13-2012 میں کتنے فنڈز جاری کئے گئے اور یہ فنڈز کہاں کہاں خرچ کئے گئے، تفصیلاً بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 26 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) ضلع فیصل آباد محکمہ تعلیم کو سال 13-2012 میں 95.995 ملین کے فنڈز جاری کئے گئے۔ خرچ شدہ فنڈز کی تفصیل ضمیمہ "A"B"C"D" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)

ضلع نارووال: سکولوں کو اپ گریڈ کرنے کا طریق کار و دیگر تفصیلات

*2791: جناب اویس قاسم خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حکومت نے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لئے کیا معیار یا شرائط مقرر کی ہوئی ہیں؟

(ب) کیامذکورہ معیار یا شرائط پر پورا اترنے والے سکولز کو حکومت خود بخود اپ گریڈ کر دیتی ہے یا اپ گریڈ کرنے کے لئے درخواست دینا پڑتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع نارووال میں کئی ایسے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں جو اپ گریڈ ہو سکتے ہیں اگر ہاں تو کیا حکومت ان کو اپ گریڈ کرنے کے لئے تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت نے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لیے کچھ معیار اور شرائط مقرر کی ہیں اور اس حوالے سے محکمہ سکول ایجوکیشن کی جانب سے 14.02.2009 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا جس میں سرکاری سکولوں کی مختلف لیول پر اپ گریڈیشن کی تفصیلات دی گئیں ہیں نوٹیفکیشن ہذا کی کاپی (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ معیار اور شرائط پورا کرنے والے سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لیے عام طور پر علاقہ کے لوگ یا منتخب نمائندے درخواست دیتے ہیں۔ ڈیپارٹمنٹ مقرر کردہ معیار اور شرائط پر پورا اترنے والے سکولوں کی Feasibility Report تیار کرتا ہے اور اس حوالے سے اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی Recommendation دیتا ہے۔ جس کے بعد یہ سکولز اپ گریڈ کر دئیے جاتے ہیں۔

(ج) درست ہے۔ ضلع نارووال میں 53 ایسے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، اور ہائی سکولز موجود ہیں جو مطلوبہ شرائط پر پورا اترتے ہیں اور انہیں اپ گریڈ کیا جا سکتا ہے ضرورت پڑھنے پر حکومت ان سکولز کو اپ گریڈ کرنے کے لیے تیار ہے۔ ان سکولوں کی تفصیل (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2015)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: سکولوں میں اساتذہ کی تعداد، طلباء کی تعداد کے مطابق کرنے و دیگر تفصیلات

*2799: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جن بوائز و گرلز پرائمری سکولوں میں ٹیچرز کی تعداد 2 ہے کیا وہاں کے ٹیچر کو کسی دوسرے سکول میں ٹرانسفر کیا جا سکتا ہے، اس کی ٹرانسفر پالیسی کے حوالے سے وضاحت فرمائی جائے؟

(ب)حلقہ پی پی 87ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ایسے بوائز و گرلز پرائمری سکول جہاں اساتذہ کی تعداد 2یا ایک ہے، وہاں پر اساتذہ کی تعداد کو بڑھانے کا کیا حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج)کیا اساتذہ کی تعداد کا تعین طلباء کی تعداد کے مطابق کیا جاتا ہے، مکمل تفصیل کے ساتھ ایوان کو آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 26ستمبر 2013تاریخ ترسیل 20جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)ٹرانسفر پالیسی 14-2013پیرا نمبر 5شق نمبر 6کے مطابق جن سکولز میں 2ٹیچرز ہیں۔ وہاں سے ٹیچرز کی ٹرانسفر نہیں کی جا سکتی۔

(ب)حلقہ پی پی 87ٹوبہ ٹیک سنگھ میں Reallocation Policy 2014کے مطابق 20خواتین اور 74مرد اساتذہ کی تعداد بوائز و گرلز پرائمری سکول میں طلباء کی تعداد کے مطابق بڑھائی گئی ہے۔

تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)Reallocation Policyکے تحت اساتذہ کی تعداد طلباء کی تعداد کے مطابق کی جاتی ہے۔

Criteria for Provision of Teaching Staff

Level Enrolment Section No & Category of Teacher

PSTs including ESEs (Sci-Math) .... UP to 60 2

Primary

PSTs including ESEs (Sci-Math) .... 60 to 90 3

PSTs including ESEs (Sci-Math) .... Every Additional 1

Students 40

(تاریخ وصولی جواب 19فروری 2015)

تعلیمی نصاب میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز مواد کو خارج کرنے کی تفصیلات

*2808: محترمہ شنیلہ روت: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پرائمری اور ہائی سکول کے نصاب میں مذہبی اقلیتوں کے خلاف نفرت انگیز مواد موجود ہے ؟

(ب) کیا حکومت نصاب میں موجود اس قسم کے مواد کو خارج کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(ج) حکومت روشن خیال اور ہموار معاشرہ وجود میں لانے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 20 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہیں ہے۔ پرائمری اور ہائی کی سطح کے نصاب میں اقلیتوں کے متعلق کوئی غیر مناسب اور نفرت انگیز مواد شامل نہیں ہے۔ پاکستان کا آئین اور قومی نصاب مذہبی رواداری، برداشت تحمل اور مساوات کے داعی ہیں۔ قیام پاکستان کی جدوجہد میں مسلمانوں کے شانہ بشانہ دیگر اقلیتی مذاہب کے لوگوں نے بھی قابل قدر کردار ادا کیا ہے۔ لہذا قومی نصاب میں ان کا مکمل اعتراف کرتے ہوئے اقلیتوں کا مساویانہ احترام کیا جاتا ہے۔ پرائمری اور ہائی سکول کی سطح کا موجودہ قومی نصاب وفاق کی تمام اکائیوں یعنی چاروں صوبوں کی شمولیت اور مشاورت سے تشکیل دیا گیا ہے۔ نصاب میں کہیں بھی اقلیتوں کے متعلق منفی اور نفرت انگیز مواد موجود نہیں ہے۔

(ب) کسی بھی مذہبی اقلیت سے وابستہ لوگ دوسرے لوگوں کی طرح پکے اور سچے پاکستانی ہیں۔ اس لیے مذکورہ نصاب میں اقلیتوں کے خلاف کسی قسم کے نفرت انگیز مواد کی موجودگی کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔

(ج) حکومت روشن خیال اور ہموار معاشرہ وجود میں لانے کے لیے تمام شہریوں سے مساویانہ سلوک کرتی ہے۔ تعلیم روزگار، مذہبی آزادی، انتخابات، رہن سہن اور دیگر تمام تر معاشرتی معاملات میں ہر ایک کو یکساں مواقع اور آزادی حاصل ہے، مذہب کی بنیاد پر کسی سے امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جاتا۔ حکومت نے صوبہ بھر کے اقلیتی طلبہ کے لیے "اسلامیات" کے مضمون کے متبادل کے طور پر "اخلاقیات" کا مضمون متعارف کرایا ہے۔ اب تک مرحلہ وار تیسری۔ چوتھی، چھٹی، ساتویں، نویں، دسویں، گیارہویں، اور بارہویں جماعت کے لیے اخلاقیات کی کتابیں تیار کی جا چکی ہیں جبکہ باقی ماندہ صرف دو جماعتوں پانچویں اور آٹھویں کے لیے پیش رفت جاری ہے۔

"اخلاقیات" کی نصابی کتب کی تیاری میں تمام متعلقہ اقلیتوں کے نمائندوں کو شامل کیا جاتا ہے۔

علاوہ ازیں نصابی کتب کی تیاری کے مراحل میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ اقلیتی افراد کو بھی مدعو کیا جاتا ہے تاکہ وہ اس عمل میں براہ راست شامل ہو سکیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

ضلع گجرات: گورنمنٹ ہائی سکول برنالی کے ٹیچر کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2818: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اہلیانہ بریانی ضلع گجرات نے گورنمنٹ ہائی سکول بریانی ضلع گجرات کے ای ایس ٹی ٹیچر محمد اصغر (انچارج ہیڈ ماسٹر) کے خلاف مختلف قسم کی شکایات پر مبنی درخواست وزیر اعلیٰ پنجاب کو دی تھی جن پر

D.S (ASSEM) CMO/13/AM/113(B) 0002835

مورخہ 31-08-6 کے تحت ان شکایات کی انکوائری کرنے کے احکامات جاری کئے گئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ آفیسر گجرات نے اس بابت انکوائری کر کے رپورٹ اپنے مراسلہ نمبری 2363 مورخہ 13-8-20 کو ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر گجرات کو پیش کی جس میں تمام شکایات / الزامات ماسٹر مذکورہ کے خلاف جو لگائے گئے تھے ان کو درست قرار دیا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان الزامات کی تحقیقات ای ڈی او ایجوکیشن گجرات نے بھی کی اور انہوں نے ان الزامات کو درست قرار دیتے ہوئے ان کی مزید تحقیقات کرنے اور اس ٹیچر کے خلاف قانون کے مطابق سزا دینے کے لئے اپنے مراسلہ نمبر 2640 مورخہ 13-9-10 کے تحت پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول Guliana ضلع گجرات کو مراسلہ تحریر کیا؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس انکوائری کے باوجود اس ٹیچر کے خلاف اس کے اثر ورسوخ کی وجہ سے مزید انکوائری نہ کی جارہی ہے اور نہ ہی اسے سزا دی جارہی ہے؟

(ہ) کیا حکومت اس سلسلہ میں کوئی مزید اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ ای ڈی او ایجوکیشن گجرات نے ان الزامات کی محکمانہ ریگولر انکوائری PEEDA Act 2006 کے لیے ڈی ای او (ایلیمنٹری) مردانہ گجرات کو اپنے مراسلہ نمبری Admn-I/1288 مورخہ 2013-11-07 کے تحت ہدایت کی جس کی کارروائی مکمل ہو چکی ہے۔ کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ قانون کے مطابق کارروائی کی جا رہی ہے۔

(ہ) محکمہ تعلیم ضلع گجرات اس سلسلہ میں پہلے ہی اپنی کارروائی مکمل کر چکا ہے۔ اور ٹیچر مذکورہ کے خلاف انکوائری مکمل ہونے کے بعد اس کی تین سالانہ ترقیاں آنے والے تین سال کے لیے DEO(M-EE) Gujrat کے مراسلہ نمبر M&E/PA/23 مورخہ 2014-1-4 کے تحت روکی جا چکی ہیں۔ مزید برآں ٹیچر مذکورہ کو EDO ایجوکیشن کے آرڈر نمبری A-I/1565 مورخہ 2014-04-08 کے تحت گورنمنٹ ہائی سکول خونن میں ٹرانسفر بھی کر دیا گیا ہے۔ کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 21 فروری 2015ء | سیکرٹری

بروز پیر 23 فروری 2015 محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ خادم حسین	655۔2302۔2583
2	ڈاکٹر نوشین حامد	1395۔1396۔1606۔1621
3	شیخ علاؤالدین	1452۔1453۔1454۔1455
4	جناب احمد خان بھچر	1584
5	جناب جمیل حسن خاں	2001
6	جناب ظہیرالدین خان علیزئی	678
7	جناب جاوید اختر	688
8	محترمہ لبنیٰ ریحان	1459
9	محترمہ فائزہ احمد ملک	1821۔2304
10	میاں طاہر	1823
11	جناب احسن ریاض فتیانہ	1834۔1835
12	چودھری عامر سلطان چیمہ	1949۔2775
13	محترمہ حنا پرویز بٹ	1951
14	چودھری اشرف علی انصاری	2035۔
15	محترمہ نگہت شیخ	2053۔2283
16	قاضی احمد سعید	2079
17	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2414۔2416
18	میاں محمود الرشید	2549
19	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	2556۔2678
20	جناب آصف محمود	2664۔2665
21	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	2713

22	محترمہ مدیحہ رانا	2783۔2782
23	جناب اویس قاسم خان	2791
24	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	2799
25	محترمہ شنیلہ روت	2808
26	میاں طارق محمود	2818